© rasailojaraid.com

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: کفیل بخاری

کتاب: سرگزشتِ ہاشمیؒ مؤلف: قاضی محمد طاہر الہاشمی

ضخامت: ۳۴۴ صفحات زرتعاون: ۱۵۰ روپے

ناشر: قاضی چن پیر الہاشمی اکیڈمی مرکزی جامع مسجد، سیدنا معاویہ چوک۔حویلیاں ہزارہ

پروفیسر قاضی محمد طاہر الہاشمی حویلیاں ہزارہ کی معروف علمی شخصیت ہیں۔دفاعِ صحابہ خصوصاً دفاعِ سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کے سلسلے میں انہوں نے تین کتابیں تحریر کر کے بڑی خدمت انجام دی ہے۔صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت اُن کے رگ و پے میں رچی بسی ہے۔یہ جذبہ خلوص اور ایمانی حرارت انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت قاضی عبدالحئی (چن پیر) الہاشمی رحمتہ اللہ علیہ سے ورثہ میں پائی ہے۔

''سرگزشت ہاشمی'' حضرت قاضی چن پیر الہاشمی رحمہ اللہ کے سوانحی حالات وخدمات کی تفصیل ہے۔جسے حضرت کے خلف الرشید قاضی طاہر علی الہاشمی نے بڑی محنت اور حسن ترتیب سے جمع کیا ہے۔حضرت قاضی عبدالحئی (چن پیر) الہاشمی رحمہ اللہ (۱۹۱۸ء۔۱۹۹۰ء) ایک جید اور حق گو عالم تھے۔ابتدائی تعلیم بڑے بھائی حضرت قاضی عبدالواحد سے حاصل کی۔رجوعیہ اور کشمیر کے اسفار میں ان کے ساتھ رہے۔وہ چلتا پھرتا مدرسہ تھے۔پھر جامعہ فتحیہ اچھرہ لاہور میں داخل ہوئے اور مولانا قاضی مہر الدین سے اسباق لیے۔دورہ حدیث ۱۳۵۷ھ میں جامعہ مفتاح العلوم ملہووالی (ضلع اٹک) میں حضرت علامہ انورشاہ کشمیری قدس سرہٗ کے تلمیذ مولانا حافظ نور محمد رحمہ اللہ سے کیا۔اورنٹیل کالج لاہور میں حضرت مولانا رسول خان اور مولانا سید طلحہ حسنی سے فاضل عربی کیا۔۱۹۶۲ء میں اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ میں سہ ماہی تربیتی کورس میں حضرت مولانا شمس الحق افغانی سے شرفِ تلمذ حاصل کیا اور اجازتِ حدیث سے سرفراز ہوئے۔مدرسہ تدریس القرآن ایبٹ آباد، مدرسہ احیاء العلوم حویلیاں اور اکیڈمی علوم اسلامیہ کوئٹہ میں تدریسی خدمات انجام دیں۔مسائل نماز اور اسلامی تعلیمات عقائد ومسائل اُن کی تصانیف ہیں۔

قراردادِ پاکستان منظور ہوئی تو وہ لاہور میں تھے۔تحریک پاکستان میں حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ کے مؤقف کی حمایت کی۔ردّ بدعات ورسومات، دفاعِ صحابہ، دعوت وتبلیغ، اصلاحِ معاشرہ اُن کی محنت کے خاص موضوعات تھے اور اس میدان میں بڑی خدمات انجام دیں۔تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں بھرپور حصہ لیا۔اسی طرح ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کی تحاریک ختم نبوت میں بھی اپنی پیرانہ سالی کے باوجود شریک ہوئے۔تحریک نظام مصطفیٰ ۱۹۷۷ء اور ضیاء الحق کے دور میں نفاذِ شریعت بل کے لیے بھی اُن کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

جناب قاضی محمد طاہر الہاشمی نے اپنے جلیل القدر والد ماجد رحمہ اللہ کی شخصیت اور کارناموں کو ''سرگزشت ہاشمی'' میں بڑی عرق ریزی اور محبت سے جمع کیا ہے جو تذکرہ وسوانح کے لٹریچر میں ایک اہم اضافہ ہے۔

© rasailojaraid.com